بٹیر فارمنگ

(بٹیر پالنا)

ڈائریکٹوریٹ آف پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راولپنڈی، پنجاب

محکمہ لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب

فون نمبرز: 051-9292070,051-9292172

Email: dprirwp@gmail.com

Website: www.poultry.punjab.gov.pk

2021

ناشر: ڈائریکٹوریٹ آف پولٹری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راولپنڈی
لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب

مصنف: ڈاکٹر عبدالرحمٰن
ڈائریکٹر جنرل ریسرچ، لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ، پنجاب

ڈاکٹر سید کمال ناصر
ڈائریکٹر، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر فرحان افضل، سینئر ریسرچ آفیسر
پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

ایڈیٹرز: ڈاکٹر محمد عثمان
ویٹرنری آفیسر (ہیلتھ)، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی
ڈاکٹر فوزیہ سرور
ویٹرنری آفیسر (ہیلتھ)، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

سب ایڈیٹر: ڈاکٹر عابدہ پروین
سینئر ویٹرنری آفیسر (ہیلتھ)، پولٹری ریسرچ انسٹیٹیوٹ، راولپنڈی

کمپوزنگ، ڈیزائننگ: ندیم ارشد، ملک عابد حیات

بٹیر فارمنگ

ملک میں لحمیات کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پولٹری فارمنگ کے علاوہ بٹیر فارمنگ سے بھی پورا کیا جارہا ہے۔ بٹیر تھوڑی مدت میں تیار ہوجاتے ہیں۔ اوراس میں پیداواری اخراجات کا تخمینہ بھی کم ہے۔ گھریلو اور تجارتی سطح پر اس کی پرورش اور نسل کشی نہایت آسان اور فائدہ مند ہے بٹیر کی تقریباً پچاس اقسام دنیا بھر میں پائی جاتی ہیں۔ مگر ان میں جاپانی کوٹر نکس اور باب وائٹ کو تجارتی مقاصد کے لئے زیادہ اہمیت/فوقیت حاصل ہے۔

بٹیر کی پرورش

بٹیروں کو فرش یا پنجروں میں پالا جاسکتا ہے۔ بٹیروں کو ابتدائی تین ہفتوں تک فرش پر پالنا اور اس کے بعد پنجروں میں شفٹ کرنا پیداواری نقطہ نگاہ سے مفید ہے۔ فرش پر بٹیر پالنا مقصود ہو تو وہاں ڈیڑھ سے دو انچ موٹی تہہ لکڑی کے برادے کی بچھائیں اور اس پر اخباری کاغذ بچھا دیں۔ چک گارڈز لگائیں اور اس میں بروڈر رکھ دیں۔ چک گارڈ کے اندر پرندوں کی گنجائش کے مطابق پانی کے برتن اور ٹیوب فیڈرز رکھیں۔ پانی کے برتن میں بجری ڈالیں اور فیڈر سینے کی اونچائی پر رکھیں۔

☆ ابتدائی ایک ہفتہ کی عمر تک ایک مربع فٹ جگہ پر 8 سے 10 بٹیر رکھے جاسکتے ہیں۔ جبکہ باقی مدت میں اس جگہ پر تقریباً 5 بٹیر پالے جاسکتے ہیں۔

☆ بٹیر کے بچے آنے سے کم از کم تین گھنٹے پہلے اس جگہ کا درجہ حرات 95 سے 100 ڈگری فارن ہائٹ رکھیں۔

☆ پہلے ہفتے (95 سے 100 ڈگری فارن ہائٹ) دوسرے ہفتے، (90 سے 95 ڈگری فارن ہائٹ) تیسرے ہفتے (80 سے 90 ڈگری فارن ہائٹ) باقی دنوں کے لئے 70 سے 75 ڈگری فارن ہائٹ درجہ حرات چوزوں کی نشوونما کے لئے بہترین ہے۔ درجہ حرارت کے لیے بلب بجلی و گیس کے ہیٹر استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ شیڈ سے گیس کے اخراج کا خاطر خواہ انتظام ہونا چاہیے۔

☆ پرندوں کو ابتدائی 24 گھنٹوں میں پیلی مکئی کے دلیئے پر رکھیں اور اس کے بعد چک سٹارٹر یا 4 نمبر راشن 50 فیصد کے تناسب کے ساتھ پیلی مکئی میں ملا کر دیں اور دوسرے دن بتدریج راشن نمبر 4 پر شفٹ کریں اور فروخت کی عمر تک مہیا کریں۔ بٹیر کے راشن میں لحمیات کا تناسب 27 سے 30 فیصد ہونا چاہیے۔

☆ پرورش کے دوران مدھم روشنی ان کی نشوونما پر بہتر اثر ڈالتی ہے۔

☆ 3 X 5 فٹ لمبا اور 4 فٹ اونچا پنجرہ 75 بٹیروں کے لئے کافی ہے۔

☆ اچھی نسل کا بٹیر چند ہفتوں میں تقریباً 450 سے 500 گرام فیڈ کھا کر 200 سے 250 گرام کا ہوجاتا ہے۔

بیٹروں میں نسل کشی

بیٹر 8 سے 9 ہفتے کی عمر میں انڈے دینے شروع کر دیتے ہیں۔نسل کشی کے بیٹروں میں مندرجہ ذیل انتظامی امور پر خاص توجہ دیں۔

☆ بیٹر کو 4 ہفتہ کی عمر کے بعد بریڈر اشن یا نمبر 6 فیڈ پر شفٹ کریں۔راشن میں لحمیات کا تناسب 28 سے 29 فی صدر کھیں۔اور فیڈ میں مناسب وقفوں کے ساتھ کیلشیم اور فاسفورس کا استعمال کریں۔

☆ زرخیز انڈوں کو 50 سے 60 فارن ہائیٹ درجہ حرارت 60 سے 70 فی صد نمی کی موجودگی میں تقریباً 7 دن تک ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔

انکوبیٹر سے جوزے نکلوانا:

انکوبیٹر مشین میں انڈے سیٹ کرتے وقت ان کا چوڑا حصہ اوپر کی طرف رکھیں اور زیادہ پرانے انڈے انکوبیٹر میں نہ رکھیں۔انڈوں کو 24 گھنٹوں میں 6 سے 8 دفعہ حرکت دیں۔

☆ انکوبیٹر میں 1 سے 14 دن تک درجہ حرات 99.5F(5.37 ڈگری سینٹی گریڈ) اور نمی کا تناسب 60 فیصد رکھیں۔جبکہ اس کے بعد چوزہ نکلنے تک درجہ حرات 99.0F ایف (37C) اور نمی کا تناسب 70 فی صدر کھیں۔

☆ انڈوں سے 16 سے 18 دنوں میں چوزہ نکل آتا ہے اور اس کا وزن تقریباً 6 سے 8 گرام تک ہوتا ہے۔

بیٹروں کے امراض

بیٹروں میں بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت نسبتاً زیادہ ہوتی ہے۔مگر بطور احتیاط ان میں 4 ہفتے کی عمر میں رانی کھیت بیماری سے بچاؤ کے لیے انکھ میں قطرہ ڈالیں۔اس کے علاوہ مندرجہ ذیل بیماریاں بیٹروں کو متاثر کر سکتی ہیں۔

☆ رانی کھیت	☆ چیچک	☆ خونی پیچش
☆ سی آر ڈی	☆ نزلہ وزکام	☆ پلورم
☆ ٹائیفائیڈ	☆ اندرونی و بیرونی کرم	☆ گوشت خوری

امراض سے بچاؤ کے لئے درج ذیل اقدامات مفید نتائج کے حامل ہیں۔

☆ شیڈ میں ہوا کی آمد ورفت کا مناسب انتظام رکھیں۔

☆ فارم کی حدود میں غیر ضروری آمد ورفت اور جنگلی جانوروں و پرندوں کی روک تھام کریں۔

☆ مردہ پرندوں کو جلا کر تلف کریں یا گڑھے میں دفن کر کے اوپر چونا چھڑک دیں۔

☆ بیماری کی صورت مین کسی ماہر امراض سے مشورہ کریں۔